دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر بی۔آر امبیڈکر یونیورسٹی دہلی نے تعلیمی اشتراک اور مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں سے متعلق مفاہمت نامے پر دستخط کیے

February 16, 2026, New Delhi

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر بی۔آر امبیڈکر یونیورسٹی دہلی (ڈاکٹر بی۔آر اے یو ڈی) نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے یاسر عرفات ہال میں دونوں اداروں میں باہمی تعاون اور تعلیمی افضلیت کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ اور کرنل اومکار سنگھ (سبک دوش) رجسٹرار، ڈاکٹر بی۔آر اے یو ڈی نے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ اور بی۔آر۔امبیڈکر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر انو سنگھ لاتھر کی موجودگی میں اس مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔

اس اشتراک کا مجموعی مقصد دونوں اداروں کے طلبہ اور محققین کو باہمی دلچسپی کے علوم وفنون میں، کتابوں، مونوگراف، سمینار اور ورکشاپ کی جلدوں کی اشاعت اور تدریس وتحقیق میں اثر پزیری کو بڑھانے کے لیے مشترکہ طور پر سمینار، کانفرنس اور اکیڈمک ورکشاپ کے انعقاد کے لیے تحقیقی مواقع فراہم کرنا ہے۔

دونوں یونیورسٹیوں نے علم کی ترویج واشاعت میں عمومی لحاظ سے ایک دوسرے کے ساتھ ساجھیداری سے اتفاق کیا ہے اور مشترکہ پروجیکٹ پر کام کریں گے اور رسرچ پروگرام (پی ایچ ڈی) کی مشترکہ طور پر نگرانی، صلاحیت سازی سے متعلق پروگراموں کے انعقاد، فیکلٹی، اسٹاف اور طلبہ کے باہمی تبادلے، صنعت کے موجودہ تقاضوں کے پیش نظر موجودہ نصاب پر نظر ثانی کے سلسلے میں مہارتوں کے تبادلے۔موکس اور آئی سی ٹی کے حوالے سے مشترکہ طور پر ورکشاپ کے انعقاد اور اکیڈمک ریسوس مواد کے تبادلے بھی ہوں گے۔علاوہ ازیں دونوں یونیورسٹیاں ایک دوسرے کے یہاں تہذیبی وثقافتی پروگرام اور کھیل کود سے متعلق سرگرمیوں کا منعقد کرنے پر کام کریں گی۔

پروفیسر انو سنگھ لاتھر، وائس چانسلر، ڈاکٹر بی۔آر۔امبیڈکر یونیورسٹی نے دونوں کے اداروں کے درمیان اہم ساجھیداری پر گہرے اطمینان اور امید کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی یونیورسٹی، جامعہ کے مقابلے میں نسبتاً نئی یونیورسٹی ہے وہ ڈاکٹر بی۔آر۔امبیڈکر کے وژن سے روشنی حاصل کرتی ہے۔'یہ وژن مساوات، سماجی انصاف، تنوع اور شمولیت کے فروغ کے سلسلے میں کیے گئے یونیورسٹی

کے اقدامات میں جھلکتا ہے اور کمیونی ٹی اور سماج کو اپنا تعاون دیتا ہے۔ پروفیسر لاٹھر نے انسانی ماحولیات اور ماحولیات سے متعلق اقدامات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ متعدد بین علومی تحقیقی شعبوں کو فروغ دینے میں یہ مفاہمت نامہ اہم محرک ثابت ہوگا خاص طور سے لبرل آرٹس، سوشل سائنسز اوران کے علاوہ بھی مضامین میں۔

پروفیسر مظہر آصف نے قومی راجدھانی دہلی کے دوانتہائی اہم اداروں کے درمیان ہوئے مفاہمت نامہ کو تعلیمی اشتراک کی سمت ایک بڑا قدم بتایا اور کہا کہ ''جس طرح بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر یونیورسٹی کے قیام کی تحریک ہیں اسی طرح ایک سو پانچ سالہ قدیم جامعہ ملیہ اسلامیہ بھی بابائے قوم مہاتما گاندھی کی اپیل اوران کی سرپرستی کے ساتھ رابندر ناتھ ٹیگور اور ڈاکٹر ذاکر حسین جیسے قوم پسندوں اور مجاہدین آزادی نے قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے اسی وجہ سے سماج کے کمزور طبقے کو خاص طور سے ایس سیز، ایس ٹیز، خواتین اور دیگر حاشیائی گروپوں کو مضبوط کرنے کے تئیں عہد میں متحد نظر آتے ہیں۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ جامعہ ہر سال تیس بیوروکریٹس سے زیادہ دے کر وطن عزیز کی عظیم خدمت کرتی رہی ہے۔ پروفیسر آصف نے مزید کہا کہ جامعہ نے وقت کے ساتھ تعلیم، مینجمنٹ، قانون، انجینرنگ، ہندوستانی اور بیرونی زبانوں کے ساتھ ساتھ دیگر اہم تحقیقی شعبوں میں بھی غیر معمولی مظاہرہ کیا ہے اوران شعبوں میں اعلی معیار کے مشترکہ کام کا تصور اور خاکہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مفاہمت نامہ'' دونوں یونیورسٹیوں کے محققین اور فیکلٹی اراکین کے درمیان موثر اور بامعنی اشتراک کی راہیں ہموار کرے گا۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ یہ اشتراک دونوں اداروں کے طلبہ اور فیکلٹی اراکین کے درمیان علمی اور تحقیقی تبادلے اور لین دین میں محرک ثابت ہوگا اور ہم آہنگی پیدا کرے گا اور آنے والے وقت میں دونوں اداروں کے لیے سودمند ثابت ہوگا۔''

ڈاکٹر بی۔ آر امبیڈکر یونیورسٹی کے دیگر عہدیداران بھی مفاہمت نامہ کا حصہ تھے۔ ان میں پروفیسر کارتک داوے، ڈین پلاننگ، اور جناب بپل کمار سری واستو، ڈپٹی رجسٹرار، لیگل اور پی آر او، ڈاکٹر ادیتی پرتاپ سنگھ شامل تھے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی طرف سے اس مفاہمت نامے پر دستخط کے دوران پروفیسر زبیر مینائی، ڈین۔ فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر تنوجا، ڈین اکیڈمک افیئرز، پروفیسر کفیل احمد، ڈین ریسرچ، پروفیسر اوشوندر کمار پوپلی، ڈین انٹرنیشنل ریلیشنز اور پروفیسر صائمہ سعید، مشیر برائے خارجی طلبہ اور افسر اعلی تعلقات عامہ موجود تھے۔ پروفیسر زبیر مینائی، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز نے مفاہمت نامہ کا مسودہ تیار کرنے اور اس پر دستخط کے لیے رابطہ کاری میں اہم رول ادا کیا۔

کرنل اومکار سنگھ (سبک دوش) رجسٹرار، ڈاکٹر بی۔ آر۔ اے یو ڈی کے اظہار تشکر پر تقریب کا اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ